سے اس کا پہلا نمبر غالب نمبر کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی جو صدر شعبۂ اردو ہیں، زبان کے نامور ادیب اور محقق ہونے کے ساتھ بہترین علمی اور تنظیمی صلاحیتوں کے بھی مالک ہیں چنانچہ یہ مجلہ ان کی ان سب صلاحیتوں کا پورا مظہر ہے، اس میں غالب سے متعلق تیرہ مقالات اور معلومات افزا نوٹ ہیں جو دلی یونیورسٹی کے مختلف اساتذہ اور طلبار کے علاوہ قاضی عبدالودود۔ مولانا امتیاز علی خاں عرشی ایسے ماہرین غالبیات اور ڈاکٹر محمد اشرف، نیاز فتحپوری، پروفیسر سید حسن اور ڈاکٹر گیان چند ایسے نامور اربابِ قلم کے لکھے ہوئے ہیں۔ موخرالذکر کا مضمون اگرچہ مختصر ہے لیکن غالبیات کے مشہور ماہر مالک رام صاحب پر انھوں نے جو تنقید کی ہے اُس کا لہجہ اگرچہ کرخت ہے مگر ہے بہت بصیرت افروز۔ مضامین کے علاوہ غالب کی قیام گاہوں کے اور جس جیلخانہ میں وہ چند روز بند رہے تھے اُن کے متعدد فوٹو بھی شریکِ اشاعت ہیں۔ شروع میں اکابر ملک و قوم کے پیغامات ہیں جو اس زمانہ میں اردو کی حیات و بقا کے جواز کے لئے شہادتوں کا حکم رکھ سکتے ہیں۔ اس بنا پر کوئی شبہ نہیں کہ یہ نمبر صرف غالبیات کے وسیع ذخیرہ ہی میں نہیں بلکہ اردو لٹریچر میں بھی بحیثیت مجموعی قابلِ قدر اضافہ ہے۔ امید ہے کہ آئندہ بھی اردوئے معلیٰ اسی شان سے نکلتا رہے گا جو حسرت موہانی کے اردوئے معلیٰ کا ترقی یافتہ نقشِ ثانی اور غالب کی اردوئے معلیٰ کا ترجمانِ حق زبان ہوگا۔

طبیہ کالج میگزین علی گڈھ کا شیخ الرئیس نمبر ایڈیٹر سید ظل الرحمن صاحب۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۹۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت درج نہیں۔ پتہ: طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ علی گڈھ کے طبیہ کالج میگزین کی خاص اشاعت ہے جو شیخ الرئیس ابن سینا کے جشن ہزار سالہ کی تقریب سے شیخ سے متعلق مقالات و مضامین کے لئے مخصوص ہے۔ میگزین اگرچہ خالص طبی ہے لیکن چونکہ شیخ کی ذات گوناگوں کمالات و اوصاف کی جامع تھی، اس بنا پر اس خاص نمبر میں بھی اسی کی رعایت رکھی گئی ہے چنانچہ شیخ کی طب پر تو تین ہی مضامین ہیں جن میں سے دو حکیم عبداللطیف صاحب پرنسپل کے اور ایک حکیم سید کمال الدین حسین صاحب کے ہیں۔ باقی جتنے مضامین ہیں وہ شیخ کے حالات و سوانح۔ تصانیف۔ یورپ میں قانون کی مقبولیت اور شیخ کی شاعری